نقد و نظر

جواہر الفقہ (جلد اول)

مصنف : حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب

ترتیب : مولانا محمد رفیع عثمانی -

صفحات : ۵۲۰ قیمت : ۲۵ روپے

ناشر : مکتبہ دار العلوم کراچی ۱۴ -

ملنے کا پتہ : ۱- مکتبہ دار العلوم - ڈاکخانہ دار العلوم کراچی ۱۴ -

۲- ادارۂ اسلامیات ۱۹۰ انار کلی - لاہور -

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع مدظلہ، مشہور عالم دین اور فاضل بزرگ ہیں اور اس دور میں ہماری عظیم متاع ہیں - سال ہا سال دار العلوم دیوبند کی مسندِ افتاء و تدریس پر فائز رہے - ان کے فتاوی کا بہت بڑا ذخیرہ شائقینِ علم تک پہنچ چکا ہے اور بے شمار لوگ اس سے مستفید ہوئے ہیں - حال ہی میں ان کی ایک نئی کتاب شائع ہوتی ہے جو جواہر الفقہ کے نام سے موسوم ہے - یہ اس سلسلے کی پہلی جلد ہے اور حضرت مفتی صاحب کے چوالیس فقہی رسائل و مقالات کا مجموعہ ہے - یہ کتاب ان فتاوی پر مشتمل ہے جو مختلف اوقات میں لوگوں نے تحریری صورت میں ان سے پوچھے - یہ چوبیس قسم کے سوالات اور ان کے جوابات کا مجموعہ ہے، جن کے ضمن میں اور بھی کئی سوال اور ان کے جواب آ گئے ہیں - مثلاً تکفیر کے اصول، قرآن کا رسم الخط اور اس کے احکام، کیا قرآن مجید کا صرف ترجمہ شائع کیا جا سکتا ہے، مسئلہ تقلید، فتوی متعلقہ جماعتِ اسلامی، پیر و مرید کا فقہی اختلاف، دوسرے مذہب پر فتوی دینے کے حدود، دست بوسی، میلاد النبی ؐ اور اس کی شرعی حیثیت، مروجہ صلاۃ و سلام کی شرعی حیثیت، مساجد کی نئی شکلیں اور ان کے مفاسد، سمتِ قبلہ، اقامت کے وقت مقتدی کب کھڑے ہوں، قنوت نازلہ وغیرہ۔

کتاب اپنے موضوع میں بہت سے فقہی اور دینی معلومات کا احاطہ کیے ہوئے ہے - اللہ تعالیٰ

کتاب کے ناشر کو جزائے خیر عطا فرمائے کہ انھوں نے یہ اہم علمی خدمت سرانجام دینے کا بیڑا اٹھایا۔ کتابت، طباعت، کاغذ، جلد، سرورق عمدہ۔

میرے پچاس سال علی گڑھ میں :

از میر ولایت حسین صفحات : ۲۳۲ مجلد قیمت : دس روپے

ملنے کا پتہ : اورینٹ پبلشرز۔ ناظم آباد۔ کراچی

میر ولایت حسین، طویل عرصہ تک مسلم یونیورسٹی علی گڑھ بورڈنگ ہاؤس کے پراکٹر اور طلبا کے نگران رہے، بڑے وضع دار قسم کے آدمی تھے اور اپنی رائے کے مالک تھے۔ نواب وقار الملک کے سیکریٹری بھی رہے اور سر سید کی مجلسوں میں بیٹھنے والے تھے۔ زیر نظر کتاب جو ہندوستان میں آپ بیتی کے نام سے چھپ چکی ہے، ان ہی میر ولایت حسین مرحوم کی تصنیف ہے جس میں ان کے اپنے حالات ہیں اور علی گڑھ کے پچاس سالہ قیام کے دور کے واقعات درج ہیں۔ ضمناً بہت سی شخصیتوں کے بارے میں بعض دلچسپ معلومات معرضِ تحریر میں آگئے ہیں۔ کتاب معلومات کے اعتبار سے بھی دلچسپ ہے اور کتابت، طباعت کے لحاظ سے بھی اچھی ہے۔

دکنی زبان کی قواعد :

تصنیف : ڈاکٹر حبیب ضیاء ایم۔اے۔پی۔ایچ۔ڈی (عثمانیہ)

صفحات : ۲۸۲ - قیمت : پانچ روپے

ملنے کا پتہ : فاران ہاؤسنگ سوسائٹی۔ حیدر علی روڈ۔ کراچی ۵۔

ہر زبان صرفی و نحوی قواعد رکھتی ہے۔ دکنی زبان کے بھی کچھ قواعد ہیں اور اس کی الگ گرامر ہے۔ جن کی وضاحت زیر نظر کتاب میں کی گئی ہے۔ محترمہ ڈاکٹر حبیب ضیا صاحبہ شکریہ کی مستحق ہیں کہ انھوں نے بڑی محنت و کاوش سے دکنی زبان کی گرائمر کے بارے میں ضروری معلومات فراہم کیں۔ مصنفہ نے یہ التزام بھی کیا ہے کہ کسی قاعدے کا ذکر کر کے اس کی مثال شعر میں دی ہے۔ مثلاً ضمیر غائب (فاعلی حالت واحد) جیسے :

وہ کون اہے رہزن جو پھر لئے سب کا من

ضمیر استفہام (مفعولی حالت واحد) جیسے :

کسے تھا تاب ہور طاقت جو دیکھے یوسف مصری - مگر یک بار تن من نے فدا ہو جی بدن نکلے

دکنی زبان سے دلچسپی رکھنے والوں کے لیے کتاب کا مطالعہ مفید رہے گا۔